

## کتابِ دانیال - نمبر تینتیس

اتوار کے قانون کا فرمان جاری ہونے پر ثبت ہونے والی خدا کی "مہر": دانی ایل باب 6 کا نبوتی تجزیہ

Jeff Pippenger

2023-12-28

خدا کی "مہر" جو دیکھی جا سکتی ہے، اتوار کے قانون کے حکم نامے کے وقت ثبت ہوتی ہے۔

"ہم میں سے ایک بھی کبھی خدا کی مہر حاصل نہ کرے گا جب تک کہ ہمارے کرداروں پر ایک بھی داغ یا دھبہ باقی ہو۔ یہ ہمارے سپرد کیا گیا ہے کہ ہم اپنے کرداروں کے نقائص کی اصلاح کریں، اور روح کے ہیکل کو ہر آلودگی سے پاک کریں۔ تب پچھلی بارش ہم پر نازل ہوگی، جیسے پہلی بارش بینتیکوست کے دن شاگردوں پر نازل ہوئی تھی..."

"اے بھائیو، تیاری کے عظیم کام میں تم کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ مل رہے ہیں وہ دنیاوی سانچہ پا رہے ہیں اور حیوان کے نشان کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جو اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتے، جو خدا کے حضور فروتنی اختیار کرتے ہیں اور سچائی کی فرمانبرداری سے اپنی جانوں کو پاک کر رہے ہیں — یہی آسمانی سانچہ پا رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہو جائے گا اور مہر ثبت کر دی جائے گی، تو ان کا کردار ابد تک پاک اورے داغ رہے گا۔" گواہیاں، جلد 5، صفحات 214، 216.

دانیال کو نظر آنے والی مہر اُس وقت ملتی ہے جب اسے شیروں کی ماند میں ڈالا جاتا ہے، لہذا یہ باب اتوار کے قانون کے فرمان کی نمائندگی کرتا ہے۔

پھر وہ مرد بادشاہ کے پاس اکٹھے ہوئے اور بادشاہ سے کہا، اے بادشاہ، جان لے کہ مادیوں اور فارسیوں کا قانون یہ ہے کہ جو فرمان یا قانون بادشاہ قائم کرے وہ بدلا نہیں جا سکتا۔ تب بادشاہ نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لے آئے اور اسے شیروں کے گڑھے میں ڈال دیا۔ بادشاہ نے کہا، اے دانی ایل، تیرا خدا جس کی تو لگاتار خدمت کرتا ہے وہی تجھے چھڑائے گا۔ پھر ایک پتھر لایا گیا اور گڑھے کے منہ پر رکھ دیا گیا، اور بادشاہ نے اس پر اپنی مہر اور اپنے سرداروں کی مہر لگا دی تاکہ دانی ایل کے حق میں ارادہ تبدیل نہ کیا جائے۔ دانی ایل 6:15-17.

کہانی وہاں ختم نہیں ہوتی، بلکہ وہیں ختم ہوتی ہے جہاں سے اس کا آغاز ہوا تھا۔ دانی ایل کے چھٹے باب کا بیان اس گٹھ جوڑ کو واضح کرتا ہے جس کی قیادت بنیادی طور پر ایک سو بیس حاکم اور دو کم تر صدور کے ہاتھ میں تھی، مگر اس میں مشیر، سردار اور گورنر بھی شامل تھے۔ یہ پنج گانہ اتحاد اس لیے تشکیل دیا گیا کہ بادشاہ کو دھوکے میں ڈال کر دانی ایل پر ظلم کروایا جائے۔ کہانی ان کی سزا پر ختم ہوتی ہے، کیونکہ وہ ایک خاص فیصلے کی مثال پیش کرتے ہیں جو اتوار کے قانون کے وقت واقع ہوتا ہے؛ ایسا فیصلہ جو دانی ایل یا بادشاہ کی نمائندگی کرنے والوں پر نہیں، بلکہ ان پر آتا ہے جنہوں نے بادشاہ کو دھوکہ دیا تھا۔

اور بادشاہ نے حکم دیا، اور انہوں نے اُن مردوں کو جو دانی ایل پر الزام لگانے والے تھے پکڑ کر شیروں کی غار میں ڈال دیا، انہیں، اُن کے بچوں اور اُن کی بیویوں کو؛ اور شیروں نے اُن پر غلبہ پا لیا اور اس سے پہلے کہ وہ غار کی تہ تک پہنچتے اُن کی سب ہڈیاں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ دانی ایل 6:24

نیوی منظر نامے میں ہمیشہ کلیسیا ہی ریاست کو دھوکا دیتی ہے، اور چھٹا باب بادشاہ کے خلاف کیے گئے دھوکے کی نشاندہی کر رہا ہے۔ جب آخاب نے کوہ کرمل پر خدا کی قدرت کے زبردست اظہار کا

مشاہدہ کیا تو ایلیا اسے بارش میں واپس ایزبل کے پاس لے گیا۔ اخاب کے پاس یہ سوچنے کی کوئی وجہ نہ تھی کہ ایزبل خدا کی قدرت کی زور دار گواہی سے متاثر نہ ہوگی، مگر ایلیا کے بارے میں ایزبل کی گہری رچی بسی نفرت کے باب میں اخاب دھوکے میں تھا۔ اخاب اور ایزبل کے ساتھ ایلیا کے مقابلے کی کہانی پھر یوحنا بپتسمہ دینے والے (جو ایلیا تھا)، اور بیروڈیس اور بیروڈیاس کی کہانی میں دہرائی جاتی ہے۔

جب اپنی سالگرہ کے موقع پر نشے میں دھت بیروڈیس نے سالوے (بیروڈیاس کی بیٹی) سے اپنی سلطنت کا آدھا حصہ دینے کا وعدہ کیا، تو اسے یہ توقع نہ تھی کہ بیروڈیاس یوحنا کا سر مانگے گی۔ بادشاہ، چلے وہ اخاب ہو، بیروڈیس ہو یا داریوس، ناپاک عورت کے ذریعے دھوکا کھا جاتے ہیں: یا ایزبل کے جھوٹے نبیوں کے رقص کے ذریعے، یا بیروڈیاس کی بیٹی کے رقص کے ذریعے، یا دانی ایل کی کہانی میں پانچ رکنی گٹھ جوڑ کے ذریعے۔ پیلاطس بھی ایک بدعنوان کہانت سے دھوکا کھا گیا، جو یہودی "کلیسیا" کی نمائندگی کرتی تھی، اور کلیسیا ایک عورت کی علامت ہے۔

فریب نبوتی منظرنامے کی ایک خصوصیت ہے، اور تیسری خرابی سے متعلق اسلام وہ جھوٹ ہے جسے آخری دنوں میں خوف کے ذریعے اقوام متحدہ کو دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ 'فریب' اور وہ 'جھوٹ' جو فریب پیدا کرتا ہے، دونوں خدا کے نبوتی کلام میں بیان کیے گئے ہیں۔ اسلام کا کردار اور یہ کہ پاپائیت سات سروں کا آٹھواں سر بن جاتی ہے، یہ سب اس پیغام کے حصے کے طور پر پہلے ہی بیان ہو چکے ہیں جو آخری دنوں میں مہر کھلنے پر ظاہر ہوتا ہے، یعنی یسوع مسیح کا مکاشفہ۔ لہذا دانی ایل کے چھٹے باب میں داریوش کے فریب کو بے نقاب کرنا اس پیغام کا حصہ ہے جو آدھی رات کی پکار کے پیغام کو تشکیل دیتا ہے۔ یہ فریب وہ عنصر ہے جو مہلک زخم کو پوری طرح شفا دیتا ہے، اور یوں پاپائیت کو آٹھویں اور آخری بادشاہت کے طور پر دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ داریوش کے فریب میں، دو مرتد صدور اور ایک سو بیس امراء فریب کے اتحاد کے نمائندے ہیں، جو دانی ایل کے مقابل ہیں۔

ایک سو بیس پنتکست کے موقع پر خدا کے شاگردوں کی علامت ہے۔

اور ان دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان کھڑا ہو کر کہا، (ناموں کی تعداد کل ملا کر تقریباً ایک سو بیس تھی۔) اعمال 1:15.

عید پنتکست اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، جب مہر ثبت کی جاتی ہے، اور وہ ایک سو بیس امراء جنہوں نے داریوش کو دھوکا دیا، اتوار کے قانون کے وقت جھوٹی کہانت کی علامت ہیں۔ بادشاہ کو دھوکا دینے والوں کی دو اقسام دو مرتد صدور اور ایک سو بیس مرتد امراء کی صورت میں پیش کی گئی ہیں۔ وہ دو صدر دانی ایل کے ساتھ شمار ہوتے ہیں، جو نبی ہے۔ وہ دو طبقات جو داریوش کو دھوکا دیتے ہیں، جھوٹے نبیوں کے ایک گروہ اور فاسد کہنوں کے ایک گروہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ہلاکت ہو ان چرواہوں پر جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک کرتے اور پراگندہ کرتے ہیں! خداوند فرماتا ہے۔ پس اسرائیل کے خداوند خدا ان چرواہوں کے خلاف جو میری قوم کو چراتے ہیں یوں فرماتا ہے: تم نے میرے ریوڑ کو تتر بتر کیا اور انہیں بھگا دیا، اور ان کی خبرگیری نہ کی؛ دیکھو، میں تم پر تمہارے اعمال کی بدی لاؤں گا، خداوند فرماتا ہے۔ اور میں اپنے ریوڑ کے بچے ہوئے لوگوں کو ان سب ملکوں سے جمع کروں گا جہاں میں نے انہیں ہانک دیا تھا، اور انہیں پھر ان کے باڑوں میں لے آؤں گا؛ اور وہ بار آور ہوں گے اور بڑھیں گے۔ اور میں ان پر ایسے چرواہے قائم کروں گا جو انہیں چرائیں گے؛ اور وہ اب نہ ڈریں گے، نہ گھبرائیں گے، نہ ان میں سے کوئی گم ہوگا، خداوند فرماتا ہے۔ دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہے، کہ میں داؤد کے لئے ایک صادق شاخ اگاؤں گا، اور ایک بادشاہ سلطنت کرے گا اور کامیاب ہوگا، اور زمین میں عدالت اور صداقت قائم کرے گا۔ اس کے زمانہ میں یہودا نجات پائے گا، اور اسرائیل امن سے بسے گا؛ اور یہی اس کا نام ہوگا جس سے وہ کہلائے گا: خداوند ہماری صداقت۔ اس لئے، دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہے، کہ وہ اب یہ نہ کہیں گے، کہ خداوند زندہ

ہے جس نے بنی اسرائیل کو ملک مصر سے اُٹھا لایا؛ بلکہ، خداوند زندہ ہے جس نے اسرائیل کے گھرانے کی نسل کو شمالی ملک سے، اور اُن سب ملکوں سے جہاں میں نے انہیں بانک دیا تھا، اُٹھا لیا اور رہبری کی؛ اور وہ اپنے ہی ملک میں بسیں گے۔ نبیوں کے باعث میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا ہے؛ میری سب ہڈیاں کانپتی ہیں؛ میں ایک مست آدمی کی مانند ہوں، اور اس شخص کی مانند جس پر میں غالب آگئی ہو، خداوند کے سبب سے اور اُس کے قدوس کلام کے باعث۔ کیونکہ ملک زانیوں سے بھرا ہوا ہے؛ قسم کھانے کے سبب سے ملک ماتم کرتا ہے؛ بیابان کی چراگاہیں خشک ہو گئی ہیں، اور اُن کی روش بد ہے، اور اُن کی قوت راست نہیں۔ کیونکہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں؛ ہاں، میرے گھر میں بھی میں نے اُن کی شرارت پائی ہے، خداوند فرماتا ہے۔ اس لئے اُن کی راہ اُن کے لئے اندھیرے میں پھسلن بھری راہوں کی سی ہوگی؛ وہ دھکیلے جائیں گے اور اُن میں گر پڑیں گے؛ کیونکہ میں اُن پر بلا لے اؤں گا، یعنی اُن کی سزا کا سال، خداوند فرماتا ہے۔ یرمیاہ 12:23-12۔

یرمیاہ کا "بازدید کا سال" اُن سازشیوں کی عدالت ہے جنہوں نے داریس کو دھوکہ دیا۔ جھوٹے نبیوں اور کاہنوں کی عدالت نبوی کلام کا ایک موضوع ہے۔ اور جس طرح ایک فاسد کہانت نے مسیح کے خلاف رومی حکام کو اکسا کر دھوکہ دیا، دانی ایل باب چھ کی سازش اسی نبوی سچائی کو مخاطب کرتی ہے۔

دانیال کے باب پانچ کی نبوی سطور اتوار کے قانون کے وقت ریپبلکن سینگ اور ریاستہائے متحدہ کی قوم پر نافذ ہونے والی تنفیذی عدالت کو بیان کرتی ہیں۔ یہ عدالت تیسری مصیبت کے اسلام کے ذریعے پوری کی جاتی ہے، جو غیر محفوظ جنوبی دیوار سے چپکے سے مملکت میں داخل ہو چکا ہے۔ دانیال کے باب تین میں اتوار کے قانون کی لکیر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اسی وقت خدا کے لوگوں کو تمام دنیا کے لیے ایک پرچم کی طرح بلند کیا جائے گا۔ باب چھ اسی دور میں جھوٹے نبیوں پر نافذ کی گئی عدالت پر مرکوز ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت مرتد پروٹسٹنٹ کا سینگ دو طبقوں پر مشتمل ہوتا ہے: ایک وہ جو اتوار کو عبادت کے دن کے طور پر قائم رکھتا ہے، اور دوسرا وہ جو سبت کو عبادت کے دن کے طور پر قائم رکھنے کا باطل دعویٰ کرتا ہے۔ ان کے ہم نظیر جمہوریت کے سینگ کے اندر ڈیموکریٹ اور ریپبلکن پارٹیاں ہیں۔ مسیح کے زمانے میں صدوقی اور فریسی ان دو مرتد سینگوں کی مثال تھے۔ داریوش کو فریب دینے کی سازش میں دو مرتد صدر اور ایک سو بیس کاہن بھی پروٹسٹنٹ ازم کے مرتد سینگ کی انہی دو اقسام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اگرچہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو وہ حقیقتاً سیاسی شخصیات تھے، لیکن نبوی سیاق واضح کرتا ہے کہ ریاست کو دھوکہ دینے والی طاقت مرتد مذہبی قوت ہے۔

یہ کہانی، جیسا کہ کوہ کرمل پر دکھایا گیا ہے، جھوٹے نبیوں کی دو قسموں کی نشاندہی کرتی ہے: بعل کے نبی اور بستان (عشتاروت) کے نبی۔ وہ دونوں مل کر کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی علامت ہیں، کیونکہ بعل مذکر معبود ہے اور عشتاروت مؤنث معبودہ ہے۔ بالآخر الیاس نے کوہ کرمل کے جھوٹے نبیوں کو قتل کیا، جیسے دانی ایل کے چھٹے باب کے سازشیوں کو شیروں کی ماند میں پھینک دیا گیا تھا۔

اور ایلیاہ نے ان سے کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو؛ ان میں سے ایک بھی نہ بچ نکلے پائے۔ چنانچہ انہوں نے انہیں پکڑ لیا، اور ایلیاہ انہیں قیثون کے نالے پر لے گیا اور وہاں انہیں قتل کر دیا۔ اول سلاطین ۱۸:۴۰۔

اسی کوہ کرمل کی کہانی میں، جس کی نمائندگی یوحنا بپتسمہ دینے والا کرتا ہے، فریب دینے والی قوت بیٹھی ہے۔ دونوں کہانیاں فریب دینے والوں کو رقص کرتے ہوئے دکھاتی ہیں، خواہ کوہ کرمل پر اپنی قربانی کے گرد ناچنا ہو یا پیرودیس کی شراب میں دھت سالگرہ کی محفل میں، جہاں سالومے نے فریب کا رقص کیا۔ یہ دونوں سلسلے مل کر کلیسا اور ریاست کے اُس امتزاج کی نشاندہی کرتے ہیں جو

اتوار کے قانون کے وقت پوری طرح تشکیل پاتا ہے، اور یہ کہ ریاست ہائے متحدہ کی مرتد کلیسائیں پیروڈیاس کی بیٹیاں ہیں، جو ایزبل ہے، اور یہ دونوں کیتھولک مذہب کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پیروڈیاس کی سالگرہ زمین کے حیوان کی چھٹی بادشاہت کے خاتمے کی علامت ہے، لیکن اسی وقت بائبل کی پیشین گوئی کی ساتویں بادشاہت (اقوام متحدہ) کی پیدائش کی علامت بھی ہے۔

سالومی سے کیے گئے اسی وعدے میں، پیروڈیاس سالومی کو اپنی بادشاہی کا نصف دینے پر راضی ہوتا ہے، اور اس طرح واضح ہوتا ہے کہ ساتویں بادشاہی آدھی کلیسا اور آدھی ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ بادشاہی اس وقت شروع ہوتی ہے جب یوحنا کا سر پیروڈیاس کو پیش کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے مکاشفہ باب سترہ میں ساتویں بادشاہی کو اس طور پر پیش کیا گیا ہے کہ وہ صرف تھوڑے عرصے تک قائم رہتی ہے۔ اتوار کے قانون کے موقع پر ہی تہرا اتحاد قائم کیا جاتا ہے، کیونکہ وہاں دس بادشاہ اس بات پر راضی ہوتے ہیں کہ اپنی قلیل مدت کی بادشاہی ایک "گھنٹے" کے لیے وحش کو دے دیں۔ یہی "گھنٹہ" اتوار کے قانون کے بحران کا "گھنٹہ" ہے، جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں شروع ہوتا ہے اور اس وقت ختم ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے۔

اور جن دس سینگوں کو تو نے دیکھا وہ دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے اب تک بادشاہی نہیں پائی؛ مگر وہ درندہ کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی سی قدرت پائیں گے۔ ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنی قدرت اور زور درندہ کو دے دیں گے۔ وہ برہ سے جنگ کریں گے، اور برہ ان پر غالب آئے گا کیونکہ وہ رب الارباب اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے، برگزیدہ اور وفادار ہیں۔ مکاشفہ 12:17-14.

دس بادشاہ، جن کی نمائندگی پیروڈس کرتا ہے، ساتویں مملکت کی پیدائش کے وقت اس بات پر راضی ہو جاتے ہیں کہ اتوار کے قانون کے بحران کے دوران، جسے "ایک گھڑی" سے تعبیر کیا گیا ہے، اپنی مملکت کا آدھا حصہ اس حیوان کو دے دیں۔ اسی "گھڑی" میں، بلشصر کی دیوار پر تحریر لکھ دی جاتی ہے۔ اسی "گھڑی" میں، شدک، میشک اور عبدنغو کو بھٹی میں ڈالا جاتا ہے اور وہ بادل میں اٹھا لیے جاتے ہیں، جیسے مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ۔ تہرا اتحاد زمین کے حیوان کی فریب کاری کے ذریعے اکٹھا کیا جاتا ہے، جو لوگوں کے سامنے آسمان سے آگ اتارتا ہے۔

اور میں نے ایک اور درندہ زمین سے ابھرتا دیکھا؛ اس کے دو سینگ برہ کے مانند تھے اور وہ اژدہا کی طرح بولتا تھا۔ اور وہ پہلے درندے کے سامنے اس کی ساری قدرت کو بروئے کار لاتا ہے اور زمین اور اس کے باشندوں کو اس پہلے درندے کی عبادت کراتا ہے جس کے جان لیوا زخم کو شفا ملی تھی۔ اور وہ بڑے بڑے عجائب کرتا ہے، یہاں تک کہ آدمیوں کے دیکھتے دیکھتے آسمان سے آگ کو زمین پر اتارتا ہے، اور ان معجزوں کے سبب سے جنہیں درندے کے سامنے کرنے کا اسے اختیار دیا گیا تھا، وہ زمین کے رینے والوں کو دھوکا دیتا ہے؛ اور زمین کے رینے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اس درندے کی ایک مورت بنائیں جسے تلوار سے زخم لگا تھا اور وہ زندہ رہا۔ مکاشفہ 11:13-14.

دنیا دھوکا کھاتی ہے، اتنا معجزات سے نہیں جتنا کہ "ان معجزات کے وسائل" سے، جنہیں انجام دینے کا اسے اختیار حاصل تھا۔ عبارت "ان معجزات کے وسائل" ایک اضافی فقرہ ہے، لیکن یہ معجزات پر صحیح تاکید قائم کرتی ہے، جسے بغور نوٹ کیا جانا چاہیے۔ جس طریقے سے جھوٹا پیغام (آسمان سے آگ) دنیا کو فریب دیتا ہے، اسے پہچاننا اہم ہے، کیونکہ ہم اسی تاریخ کے دور میں ہیں جہاں کرہ ارض کی آبادی کو ایک "انفارمیشن سپر ہائی وے" کے ذریعے مسحور کیا جا رہا ہے، جو زمین کے گلوبلسٹ تاجروں کے زیر کنٹرول ہے اور جس میں جوڑ توڑ کی جاتی ہے۔ اس موضوع کو ہم آئندہ مضامین تک مؤخر رکھتے ہیں، لیکن فی الحال ہم صرف یہ نشان دہی کر رہے ہیں کہ صدران اور امرا کی وہ فریب کاری جو داریوش کے خلاف کی گئی تھی، ایک مخصوص نبوی موضوع ہے، جس میں کئی باہم مربوط عناصر شامل ہیں جنہیں پہچانا جانا ضروری ہے۔

تہرا اتحاد، بیروڈ کی سالگرہ کی دعوت میں حکمرانوں کے سامنے سالومہ کے شہوانی رقص کے فریب کے ذریعے اکٹھا کیا گیا۔ وہ دھوکہ جو پیلطس پر تھوپا گیا تھا، اپنی نوعیت میں دوہرا تھا: یعنی یہ الزام کہ مسیح ریاستی اقتدار کے خلاف بغاوت پیدا کر رہے ہیں اور اسے ہوا دے رہے ہیں، اور یہ بھی کہ وہ مذہبی اقتدار کے خلاف کفر گوئی کر رہے ہیں۔ اس تاریخ میں تین مخالفین اکٹھے ہوئے: رومی اقتدار (ریاست)، براباس جو ایک جھوٹا مسیح (جھوٹا نبی) تھا، اور مرتد یہودی کلیسیا (درندہ)۔ مرتد کلیسیا نے بغاوت اور کفر گوئی کے دوہرے جھوٹ کے ساتھ رومی اقتدار (ریاست) کو دھوکہ دیا۔

جب داریس کو بالآخر اپنے فریب دہندگان کی نیت کا ادراک ہوتا ہے، تو وہ دانی ایل کو شیروں کے گڑھے میں ڈالنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ دانی ایل نے خدا کی شریعت کی اطاعت کرتے ہوئے ریاستی قانون توڑ دیا۔ داریس کے سامنے جو جھوٹ پیش کیا گیا، وہ اس کے غرور کو ابھار کر کامیاب کیا گیا، اور یوں اسے اپنے فریب دہندگان کی نیت کو پہچاننے سے روک دیا گیا۔ دانی ایل اور شیروں کے گڑھے کی کہانی میں موجود جھوٹ اور فریب خدا کی اطاعت کو کفر اور بغاوت قرار دیتا ہے، جو صلیب کے بارے میں بھی یہی دوہرا فریب تھا، اور صلیب کی راہ کی نشانی اتوار کے قانون کی راہ کی نشانی کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

دھوکہ دینے والی مذہبی طاقت کی سزا بائبل کی پیشگوئیوں کا ایک موضوع ہے، اسی طرح یہ حقیقت بھی کہ مذہبی طاقت ریاستی طاقت کو دھوکہ دیتی ہے۔

لوگ دیکھتے ہیں کہ انہیں دھوکا دیا گیا ہے۔ وہ ایک دوسرے پر تباہی کی طرف لے جانے کا الزام دھرتے ہیں؛ لیکن سب کے سب مل کر اپنی سخت ترین مذمت مذہبی پیشواؤں پر ڈھاتے ہیں۔ یوفا پاسبانوں نے چکنی چپڑی باتوں کی پیش گوئیاں کیں؛ انہوں نے اپنے سننے والوں کو خدا کی شریعت کو باطل ٹھہرانے اور اسے مقدس رکھنے والوں کو ستانے پر آمادہ کیا۔ اب، اپنی مایوسی میں، یہ معلمین دنیا کے سامنے اپنی فریب کاری کا اعتراف کرتے ہیں۔ عوام غیظ و غضب سے بھر جاتے ہیں۔ 'ہم ہلاک ہو گئے ہیں!' وہ پکارتے ہیں، 'اور ہماری تباہی کے تم ہی سبب ہو!' اور وہ جھوٹے پاسبانوں پر پل پڑتے ہیں۔ وہی لوگ جو کبھی انہیں سب سے زیادہ سراہتے تھے، انہی پر سب سے بھیانک لعنتیں بھیجیں گے۔ وہی ہاتھ جنہوں نے کبھی ان کے سروں پر کامیابی کے ہار سجائے تھے، اب ان کی ہلاکت کے لیے اٹھیں گے۔ وہ تلواریں جو خدا کے لوگوں کو قتل کرنے کے لیے اٹھائی گئی تھیں، اب ان کے دشمنوں کو نیست و نابود کرنے کے لیے استعمال ہو رہی ہیں۔ ہر جگہ فساد اور خونریزی ہے۔ عظیم کشمکش،

655

مہلت ختم ہونے کے بعد لوگ مذہبی پیشواؤں کے خلاف ہو جاتے ہیں، کیونکہ ان کے پیروکار جان لیتے ہیں کہ وہ مذہبی پیشواؤں کے پھیلانے ہوئے جھوٹ سے دھوکہ کھا گئے تھے۔ صدور اور شہزادے اپنے خاندانوں سمیت، اس جھوٹ کی پاداش میں جیسے انہوں نے پھیلایا، اسی مکافات کی سزا سے دوچار ہوئے۔ جب ایلیا نے کوہ کرمیل پر جھوٹے نبیوں کو قتل کیا، اسی مکافات کی نمائندگی مکاشفہ باب گیارہ کے "بڑے زلزلے" میں ہوتی ہے، جب "سات ہزار" سرنگوں کر دیے جاتے ہیں۔

اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر گیا، اور زلزلے میں سات ہزار آدمی ہلاک ہو گئے؛ اور جو باقی تھے وہ خوفزدہ ہو گئے اور آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ مکاشفہ 11:13

فرانسیسی انقلاب کے عظیم زلزلے کی تکمیل میں، جو سات ہزار مارے گئے وہ فرانس کے شاہی طبقے کی نمائندگی کرتے تھے۔ عظیم زلزلے کے 'وقت' پر، جو کہ اتوار کا قانون ہے، وہ سات ہزار جو مارے جاتے ہیں روم کے آگے جھکنے والے ساتویں دن کے ایڈونٹسٹوں کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ صرف وہی لوگ جو ساتویں دن کے سبت کی جوابدہی کو سمجھتے ہیں، جب اتوار کا قانون نافذ ہوتا ہے، درندے کی مہر قبول کرتے ہیں۔

سبت کی تبدیلی رومی کلیسیا کے اختیار کی علامت یا نشان ہے۔ جو لوگ چوتھے حکم کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سچے سبت کی جگہ جھوٹے سبت کی پابندی اختیار کرتے ہیں، وہ اس طرح اُس قوت کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں جس کے حکم ہی سے یہ فرض کیا گیا ہے۔ حیوان کی علامت پاپائی سبت ہے، جسے دنیا نے خدا کے مقرر کردہ دن کی جگہ قبول کر لیا ہے۔

لیکن پیشگوئی کے مطابق حیوان کا نشان حاصل کرنے کا وقت ابھی نہیں آیا۔ آزمائش کا وقت ابھی نہیں آیا۔ ہر کلیسیا میں سچے مسیحی موجود ہیں؛ رومن کیتھولک کلیسیا بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ جب تک کسی کو روشنی نہ ملے اور وہ چوتھے حکم کی ذمہ داری کو نہ سمجھ لے، اسے مجرم قرار نہیں دیا جاتا۔ لیکن جب جعلی سبت کو نافذ کرنے کا فرمان جاری ہوگا، اور جب تیسرے فرشتے کی بلند پکار لوگوں کو حیوان اور اس کی مورت کی عبادت کے خلاف خبردار کرے گی، تو حق اور باطل کے درمیان حد فاصل صاف طور پر کھینچ دی جائے گی۔ تب جو لوگ پھر بھی نافرمانی میں قائم رہیں گے وہ اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں پر حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔

ہم تیز رفتاری سے اس زمانے کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ جب پروٹسٹنٹ کلیسائیں ایک جھوٹے مذہب کو قائم رکھنے کے لیے دنیوی اقتدار کے ساتھ متحد ہو جائیں گی—جس کی مخالفت پر ان کے آباء و اجداد نے سخت ترین مظالم برداشت کیے—تو کلیسا اور ریاست کے مشترکہ اختیار کے ذریعے پاپائی سبت نافذ کیا جائے گا۔ ایک قومی ارتداد ہوگا، جو بالآخر قومی تباہی ہی پر ختم ہوگا۔ بائبل ٹریننگ اسکول، 2 فروری، 1913۔

عظیم زلزلے کے "گھنٹے"، یعنی اتوار کے قانون، پر ہلاک ہونے والے "سات ہزار" کے متوازی وہ "سات ہزار" بھی ہیں جنہوں نے ایلیاہ کے زمانے میں ایزیل کے آگے جھکنے سے انکار کیا تھا۔

پھر بھی میں نے اسرائیل میں اپنے لیے سات ہزار باقی رکھے ہیں، وہ سب گھنٹے جو بعل کے آگے نہیں جھکے، اور ہر وہ منہ جس نے اسے نہیں چوما۔ 1 سلطین 19:18

سات ہزار کے پہلے حوالہ میں ایک وفادار گروہ کی نشاندہی کی گئی ہے جس نے ایزیل کے آگے جھکنے سے انکار کیا، اور آخری حوالہ ایک بقیہ کی نمائندگی کرتا ہے جو ایزیل کے آگے جھک جاتے ہیں۔ جب پاپائیت ارض جلال (مکاشفہ تیرہ کا زمین سے نکلنے والا درندہ) کو فتح کر لیتی ہے، اتوار کے قانون کے وقت، تو ایک طبقہ 'گرا دیا جاتا ہے' اور دوسرا طبقہ بابل کے تسلط سے بچ نکلتا ہے، کیونکہ بابل سے نکل آنے کا پیغام تب شروع ہوتا ہے۔

اور وہ اُس جلالی ملک میں بھی داخل ہوگا، اور بہت سے ممالک الٹ دیے جائیں گے؛ لیکن یہ اُس کے ہاتھ سے بچ نکلیں گے، یعنی ادوم، اور موآب، اور بنی عمون کے سرکردہ۔ دانی ایل 11:41۔

لفظ "countries" ایک اضافی لفظ ہے، کیونکہ بہت سے ممالک اتوار کے قانون کے وقت "overthrown" نہیں ہوتے، مگر بہت سے انفرادی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ہوتے ہیں، کیونکہ اُس وقت وہی واحد لوگ ہیں جنہیں تیسرے فرشتے کی روشنی کے سامنے جواب دہ ٹھہرایا جاتا ہے۔ وہی "many" ہیں، کیونکہ وہی وہ لوگ تھے جنہیں خدا کی مہر پانے والوں میں شامل ہونے کے لیے بلایا گیا تھا، لیکن انہوں نے اُس بلاوے کو ٹھکرا دیا۔

اور اُس نے اُس سے کہا، اے دوست، شادی کا لباس پہنے بغیر تو یہاں کیسے داخل ہوا؟ اور وہ لاجواب ہو گیا۔ تب بادشاہ نے خادموں سے کہا، اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسے لے جاؤ اور باہر کی تاریکی میں پھینک دو؛ وہاں رونا اور دانت پیسنے ہوگا۔ کیونکہ بلائے ہوئے تو بہت ہیں مگر چنے ہوئے تھوڑے ہیں۔ متی 12:22-14۔

دانی ایل کے چھٹے باب میں امرا اور صدران کی دھوکہ دہی اس مذہبی طاقت کی سزا کی نشاندہی کرتی ہے جو ریاستی طاقت کو دھوکہ دیتی ہے۔

اور بادشاہ نے حکم دیا، اور انہوں نے اُن مردوں کو جو دانی ایل پر الزام لگانے والے تھے پکڑ کر شیروں کی غار میں ڈال دیا، اُنہیں، اُن کے بچوں اور اُن کی بیویوں کو؛ اور شیروں نے اُن پر غلبہ پا لیا اور اس سے پہلے کہ وہ غار کی تہ تک پہنچتے اُن کی سب ہڈیاں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ دانی ایل 6:24

ہم اگلے مضمون میں کتابِ دانیال کا مطالعہ جاری رکھیں گے۔

پھر میں کیا کہوں؟ کیونکہ اگر میں جدعون اور باراق اور شمشون اور یفتاح، اور داؤد اور سموئیل اور انبیاء کا ذکر کروں تو وقت کم پڑ جائے گا۔ جنہوں نے ایمان کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا، راستبازی کی، وعدے پائے، شیروں کے منہ بند کیے۔ عبرانیوں 11:32، 33۔